

13

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

فهم القرآن

(تیرہواں حصہ)

پارہ: قال الم (مکمل)، اقترب (ربع)

سورۃ الکھف، آیت نمبر: 75 تا 110 - سورۃ مریم (مکمل) سورۃ طہ

(مکمل)، سورۃ الانبیاء، آیت: 1 تا 50

ناشر
مکتبہ بصیرت قرآن

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قالَ أَلَمْ

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَبْرًا ⑤
 قَالَ إِنْ سَا لَتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَا فَلَا تُصْحِبُنِي ٌ قَدْ بَاعَتْ
 مِنْ لَدُنِي عُذْرًا ⑥
 فَانْطَلَقَ ٌ حَتَّىٌ إِذَا آتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعُهَا أَهْلَهَا فَأَبَوَا
 أَنْ يُضْيِقُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جَدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ
 فَآقَامَهُ ٌ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَخَذِّلَتْ عَلَيْهِ أَجْرًا ⑦
 قَالَ هَذَا فِرَاقٌ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ٌ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ
 تَسْتَطِعَ عَلَيْهِ صَبْرًا ⑧
 أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسِكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَادُتْ
 أَنْ أَعْيَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ عَصَبًا ⑨
 وَأَمَّا الْغُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُمْ مُؤْمِنٌ فَخَشِيَّنَا أَنْ يُرْهِقُهُمَا
 طُغْيَانًا وَكُفْرًا ⑩

قال آئمہ

(حضرنے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔

(موسیٰ نے) کہا اگر اس کے بعد میں آپ سے کچھ بھی پوچھوں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے۔ اب تو میری طرف سے آپ کو عذر مل گیا ہے۔

پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ وہ ایک بستی میں پہنچے۔ وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا مگر ان لوگوں نے ان کی مہمان داری سے انکار کر دیا۔ وہاں ان دونوں نے ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے کے قریب تھی (حضرنے) اس کو ٹھیک کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا۔ اگر آپ چاہتے تو اس پر اجرت لے سکتے تھے۔

(حضرنے) کہا کہ اب میرے اور آپ کے درمیان جدا تی ہے۔ میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتا دیتا ہوں جس پر آپ نے صبر نہیں کیا۔ بہر حال وہ کشتی چند غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوروی کرتے تھے۔ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔ میں نے چاہا کہ اس میں عیب ڈال دوں۔

رہا وہ لڑکا (جس کو مارڈ الاتھا) اس کے والدین مومن تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ ان کو (والدین کو) سرکشی اور کفر میں عاجز نہ کر دے۔

فَأَرَادَنَا آنُ يُبَدِّلُهُمَا بَعْدًا خَيْرًا مِنْهُ زَكُورًا وَأَقْرَبَ

رُحْمًا^{٨١}

وَآمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِعَالَمِينَ يَتَبَيَّنُ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ
كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ آنَ يَبْلُغا

أَشْدَدَهُمَا وَيَسِّئُ حِرْجًا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ

عَنْ أَمْرِي طِيلَكَ تَأْوِيلُ مَالَمْ تُسْطِعُ عَلَيْهِ صَبْرًا^{٨٢}

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتُلُّوْ أَعْلَيْكُمْ مِّنْهُ

ذِكْرًا طِيلَ^{٨٣}

إِنَّا مَكَّنَاهُ فِي الْأَرْضِ وَأَتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا^{٨٤} فَاتَّبَعَ

سَبَبًا^{٨٥} حَتَّى إِذَا بَدَعَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَ هَا تَعْرُبُ فِي

عَيْنٍ حَسَّةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَدِ الْقَرْنَيْنِ إِمَّا

آنَ تُعَذِّبَ وَإِمَّا آنَ تَشْجُنَ فِيهِمْ حُسْنًا^{٨٦}

قَالَ آمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَى رَبِّهِ فَيَعْذِبُهُ

عَذَابًا فَكَرَّا^{٨٧}

پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان دونوں (والدین) کو ان کا رب بدل دے جو اس (بچے) سے بہتر اور شفقت سے زیادہ قریب ہو۔
 دیوار کو (صحیح کرنے کا مسئلہ یہ ہے) کہ وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے مال گڑا ہوا تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے رب نے چاہا کہ وہ جوان ہوں اور وہ دونوں (یتیم بچے) آپ کے رب کی رحمت سے گڑا ہوا مال نکال لیں۔ اور یہ سب کچھ میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا (بلکہ اللہ کے حکم سے کیا) یہ ہے (ان واقعات کی) حقیقت جس پر آپ صبر نہ کر سکے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ان کا حال بتاتا ہوں۔
 ہم نے اس کو روئے زمین پر اقتدار و قوت عطا کیا تھا اور ہر طرح کے وسائل دیئے تھے۔ وہ ایک راستے پر ہو لئے یہاں تک کہ وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گئے۔ انہوں نے سورج کو کالے پانی میں ڈوبتا محسوس کیا۔ وہاں انہیں ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین تمہیں اختیار ہے کہ ان کو سزا دو یا ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرو۔

انہوں نے کہا کہ جوان میں سے ظالم ہو گا، ہم اس کو سزا دیں گے۔
 پھر وہ اپنے پور دگار کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور وہ اس کو اس سے بھی سخت سزا دے گا۔

وَأَمَّا مِنْ أَمْنٍ وَعِيلَ صَالِحًا فَالْجَزَاءُ الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ

لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسَرًّا ۝

ثُمَّ أَتَبْعَثُ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَ هَا تَطْلُعُ

عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سُرَرًا ۝ كُذَلِكَ ۝ وَقَدْ

أَحْطَنَا بِإِلَالَدِيهِ خُبْرًا ۝

ثُمَّ أَتَبْعَثُ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَرَيْنِ وَجَدَ مِنْ

دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝

قَالُوا يَدِ الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَا جُوْجَ وَمَا جُوْجَ مُفْسِدُونَ فِي

الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ

بَيْنَهُمْ سَدًا ۝

قَالَ مَا مَكَنْتُ فِيهِ سَرِيْفٍ حَيْرًا فَأَعْيُونُ فِي بُقُولٍ أَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ

بَيْنَهُمْ سَدًا مَا ۝

أَتُؤْنِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَافَيْنِ قَالَ

أَنْفُخُوا ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۝ قَالَ أَتُؤْنِي أَفْرِغُ عَلَيْهِ قُطْرًا ۝

اور جوان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے اچھا بدلہ ہو گا اور اس سے ہم زم برتاؤ کریں گے۔

پھر انہوں نے دوسری ہم کی تیاری شروع کر دی یہاں تک کہ وہ طلوع آفتاب کی حد تک پہنچ گئے وہاں انہوں نے دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لئے ہم نے دھوپ سے پھنے کا سامان نہیں کیا ہے۔ یہ حال تھا ان کا۔ اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اسے ہم خوب جانتے ہیں۔

پھر وہ ایک راہ پر چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ دوپہاروں کے درمیان پہنچ تو انہوں نے ایک ایسی قوم کو پایا جو بات کو مشکل سے سمجھتی تھی۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین یا جوج اور ماجوج نے (چاروں طرف) تباہی مچارکھی ہے۔ تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ رقم مہیا کر دیں تاکہ آپ ان کے اور ہمارے درمیان مضبوط دیوار بنادیں۔

ذوالقرنین نے کہا میرے رب نے جو مال میرے اختیار میں دیا ہے وہ بہت ہے۔ اگر تم محنت (ہاتھ پاؤں) سے میری مدد کرو تو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک دیوار قائم کر سکتا ہوں۔

تم لوگ میرے پاس لو ہے کی چادریں لاویہاں تک کہ جب (دونوں پہاڑوں) کے سرے برابر ہو جائیں تو اس وقت تم آگ دہ کاؤ تاکہ وہ لوہا لال انگارابن جائے۔ جب وہ آگ بن گیا تو کہا کہ میرے پاس پکھلا ہوا تانبا لاؤ اور اس پر انڈیں دو۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهِرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا٦٧
 قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيٍّ فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ رَبِّيٍّ جَعَلَهُ
 دَكَّاءً وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيٍّ حَقًّا٦٨
 وَتَرَكُنَا بَعْضَهُمْ يَوْمِئِنِي مُوْجٌ فِي بَعْضٍ وَنُفَخَ فِي الصُّورِ
 فَجَعَلَهُمْ جَمِيعًا٦٩
 وَعَرَضَنَا جَهَنَّمَ يَوْمِئِنِي لِلْكُفَّارِينَ عَرْضًا٧٠ الَّذِينَ كَانُوا
 أَعْيُّهُمْ فِي غَطَا٦١ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يُسْتَطِيعُونَ سَمْعًا٧١
 أَفَحِسَبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادَتِي مِنْ دُوْنِي٧٢
 أَوْ لِيَاءً٦٣ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِينَ نُرُّ لَا٧٤
 قُلْ هَلْ نُنَيِّكُمْ بِإِلَهٍ خُسْرِيَّنَ أَعْمَالًا٦٥
 الَّذِينَ صَلَّى سَعِيْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ
 يُحِسِّنُونَ صُنْعًا٦٦
 أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاءٍ فَحِطَّتْ
 أَعْمَالَهُمْ فَلَا تُقْيِمُ لَهُمْ يَوْمًا الْقِيَمَةَ وَزُنْنًا٦٧

یا جوں ماجون نہ تو اس پر چڑھ کر آسکیں گے اور نہ سوراخ کر سکیں گے۔
ذوالقرنین نے کہا کہ یہ سب میرے پروردگار کی رحمت ہے۔ پھر
جب میرے پروردگار کا وعدہ آجائے گا تو اس کو ڈھا کر برابر کر دے گا۔ اور
میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔

(اللہ نے فرمایا) ہم اس دن ان کی یہ حالت کر دیں گے کہ وہ ایک
دوسرے میں رل مل جائیں گے۔ پھر صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم سب کو جمع
کر کے لے آئیں گے۔

اور اس دن جہنم کو ان کافروں کے سامنے لاایا جائے گا جن کی
آنکھوں پر ہماری یاد سے (غفلت کے) پردے پڑے ہوئے تھے اور
وہ (حق بات) سن نہ سکے تھے۔

کیا ان کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں
کو اپنا کار ساز بنالیں گے۔ بے شک ہم نے ان کافروں کی مہماں داری کے
لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ہم تمہیں
 بتائیں گے کہ اپنے اعمال کے لحاظ سے کون زیادہ نقصان اٹھانے والا ہے۔
 یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیا کی زندگی میں ان کی کوششیں بر باد ہو گئیں اور
 سمجھتے یہ ہیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں بہت اچھا کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں
 جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا ہے۔ (اس
 لئے) ان کے سارے اعمال غارت ہو گئے۔ پس ہم ان کے اعمال کو
 قیامت کے دن کوئی وزن نہ دیں گے (اہمیت نہ دیں گے)۔

ذَلِكَ جَزَّ أَوْ هُمْ جَهَنَّمُ بِسَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا إِلَيْتِي وَرُسُلِي

هُزُوا^{١٦}

إِنَّ الَّذِينَ امْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ كَانُوا لَهُمْ جُنْتُ

الْفُرَدَادُونَ نُرْلَالُ^{١٧}

خُلَدِيْنَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا^{١٨}

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِكَلِمَتِ رَبِّيْ لَنَفَدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّيْ وَلَوْ جَنَّا بِشَلِّهِ مَدَادًا^{١٩}

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ^{٢٠}

فَمَنْ كَانَ يَرْجُو الْقَاءَ رَبِّهِ فَلَيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشِرِّكْ

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا^{٢١}

ان کے کفر کی وجہ سے ان کا یہ بدلہ ہے اور وہ کہ انہوں نے ہماری آیات کا اور ہمارے رسولوں کا مذاق اڑایا تھا (یہ بدلہ ہے)۔

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے تو ان کی مہماں داری کے لئے بہشت کے باغ ہوں گے۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور کبھی وہ ان سے نکلنا نہ چاہیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کے کلمات (لکھنے کے لئے) ایک سمندر روشنائی بن جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے وہ سمندر (کاپانی) ختم ہو جائے گا۔ اگرچہ ہم اس جیسا (ایک سمندر) اور لے آئیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم ہی جیسا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تم سب کا پروردگار ایک ہی ہے۔ پس جو کوئی اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ عمل صالح کرے اور عبادت و بنگی میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

﴿ أَيَّالَهَا ٩٨ ﴾ ﴿ مَكِّيَةٌ ٢٣ ﴾ ﴿ رَكُوعًا قَا ٦ ﴾ ﴿ اسْوَرَةٌ مَكِّيَةٌ ١٩ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

كَمِيعَصَ ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ سَبِّكَ عَبْدَهُ رَكْرِيَّا ②

إِذْنَادِي رَبِّهِ نَدَأَ خَفِيَّا ③

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظُمُ مِنِّي وَا شَتَّعَ الرَّأْسُ شَيْبَاهُ وَلَمْ

أَكُنْ بِدُعَاهِكَ رَبِّ شَقِيقَيَا ④

وَإِنِّي خَفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَاءِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرَّا فَهَبْ

لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيَّا ⑤

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ أَلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَاضِيَّا ⑥

يَرِزَ كَرِيَّا إِنَّا نَبْشِرُكَ بِعِلْمٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ

قَبْلُ سَمِيَّا ⑦

قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ لِي عُلَمٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرَّا وَقَدْ

بَلَغْتُ مِنَ الْكِبِيرِ عَيْيَا ⑧

سُورَةُ مَرْيَمٍ

کاف۔ حا۔ یا۔ عین۔ صاد۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) یہ آپ کے رب کی رحمت کا تذکرہ ہے۔ اس کے بندے زکریا پر۔

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو آہستہ سے پکارا۔

اور عرض کیا اے میرے رب! (بڑھاپے کی وجہ سے) میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ میرا سر سفید بالوں کی وجہ سے بھڑک اٹھا ہے اور میرے پروردگار میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

اور یقیناً میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں۔

میری بیوی بانجھ ہے۔ مجھے اپنی رحمت سے ایک وارث عطا فرم۔

جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بن جائے۔ اور میرے رب اس کو

میرے لئے پسندیدہ بنا دیجئے گا۔

(اللہ نے فرمایا) اے زکریا۔ بے شک ہم تمہیں ایک ایسے بیٹھے کی خوشخبری دے رہے ہیں جس کا نام تھی ہو گا اس سے پہلے ہم نے یہ نام کسی کو نہیں دیا۔

(زکریا نے) عرض کیا اے میرے رب میرے (گھر) لڑکا کیسے ہو گا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انہائی (عمر) تک پہنچ گیا ہوں۔

قَالَ كَذَلِكَ ۝ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَمِّينْ وَقَدْ خَلَقْتَكَ مِنْ قَبْلُ
 وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨
 قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِيٗ أَيَّهَ ۝ قَالَ أَيْتُكَ أَلَا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَثَ
 لَيَالِ سَوِيَّاً ⑩
 فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمُحَرَّابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَيُّخُوا
 بُكَرَةً وَعَشِيَّاً ⑪
 يَعْجِيْ حُذْنِ الْكِتَبِ بِقُوَّةٍ ۝ وَاتَّيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيَّاً ۝ وَحَانَاً
 مِنْ لَدُنَّا وَزَكُوَّةً ۝ وَكَانَ تَقْيِيَاً ۝ وَبَرَّا بِإِلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
 جَبَارًا أَعْصِيَّا ⑫
 وَسَلَمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وِلَادَةِ يَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبَعْثَ حَيَاً ⑬
 وَادْكُرْ فِي الْكِتَبِ مَرْيَمَ ۝ إِذَا تَبَدَّلَتْ مِنْ أَهْلَهَا مَكَانًا
 شَرْقِيَّاً ۝
 فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۝ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوْحًا
 فَتَبَشَّلَ لَهَا بَشَّرًا سَوِيَّاً ⑯

اللہ نے فرمایا اسی طرح ہو گا۔ اللہ نے فرمایا یہ بات مجھ پر آسان ہے۔ اور اس سے پہلے میں نے تمہیں پیدا کیا تھا جب کہ تمہارا وجود ہی نہ تھا۔ عرض کیا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دیجئے۔ فرمایا اس کی نشانی یہ ہو گی کہ تم مسلسل تین راتوں تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

پھر وہ (زکریا) عبادت گاہ سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے۔ انہوں نے اشارہ سے بتایا کہ تم صحیح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرو۔ اے سمجھی اس کتاب (توریت) کو پوری قوت سے سن بھال لو۔ ہم نے ان کو اپنے پاس سے بچپن ہی سے دین کی سمجھ، شفقت و محبت، پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔ وہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرتے اور سرکش و نافرمان نہ تھے۔

جس دن وہ پیدا ہوئے۔ جب ان کو موت آئے گی اور جس دن وہ (قیامت میں) زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلامتی ہی سلامتی ہے۔

(اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) کتاب (قرآن) میں مریم کا حال بیان کیجئے۔ جب وہ اپنے گھروالوں سے الگ ہو کر ایک مشرقی مکان میں گئیں۔ اور ان لوگوں کی طرف سے ایک پرده ڈال لیا۔ پھر ہم نے ان کے پاس ایک فرشتے کو بھیجا۔ وہ ان کے سامنے ایک مکمل آدمی کی شکل میں آیا۔

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ⑯
 قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولٌ مَّا يُلِيقُ بِهِ لَكِ عِلْمًا زَكِيًّا ⑰
 قَالَتْ أَنِّي يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَلَمْ يَمْسِسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَعِيًّا ⑱
 قَالَ كَذَلِكَ ٰ قَالَ رَبِّكِ هُوَ عَلَىٰ هِينٍ ٰ وَلَنْ جُعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ
 وَرَحْمَةً مِنَّا ٰ وَكَانَ أَمْرًا مَعْصِيًّا ⑲
 فَحَسِّلَهُ فَانْتَبَدَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ⑳
 فَأَجَاءَهَا الْيَخَاصُ إِلَىٰ حِجْدِ النَّخْلَةِ ٰ قَالَتْ يَلِي تَبَقَّىٰ مِثْ
 قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا ㉑
 فَنَادَاهَا مِنْ شَعْرِهَا أَلَا تَحْرِزُ فِي قَدْ جَعَلَ رَبِّكِ سُرُطًا جَنِيًّا ㉒
 سَرِيًّا ㉓
 وَهُرِزَّتِي إِلَيْكِ بِحِجْدِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكِ سُرُطًا جَنِيًّا ㉔

(مریم نے) کہا میں اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ اگر تیرے (دل میں اللہ کا) خوف ہے (تو یہاں سے ہٹ جا)۔

(فرشتے نے) کہا میں تمہارے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں تا کہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دوں۔

(مریم نے) کہا کہ میرے بیٹا کیسے ہو گا جب کہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔ اور نہ میں بدکار ہوں۔

(فرشتے نے) کہا اسی طرح ہو گا۔ (جیسے اللہ چاہے گا) جو تمہارے رب کے لئے نہایت آسان ہے (تمہارا رب کہتا ہے) تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنادیں۔ اور اپنی طرف سے رحمت عطا کر دیں اور یہ کام ہو کر رہنے والا ہے۔

پھر (مریم کو) حمل رہ گیا اور وہ اسے لے کر ایک دور کی مشرقی جگہ پر چلی گئیں۔

پھر ان کو زیچلی کا درد ہوا تو وہ ان کو کھجور کے درخت کی جڑ کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں اے کاش میں (اس وقت کو دیکھنے سے) پہلے ہی مر جاتی یا میراثاً و نشانِ مٹ جاتا۔

(فرشتے نے ان کو) نیچے سے آواز دی کہ تمہارے رب نے تمہارے نیچے (پانی کا) ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ کھجور کے تنے کو ہلاوتا کہ ترو تازہ کھجور میں جھوڑ کر گر پڑیں۔

فَكُلِّيٌّ وَأَشْرِبِيٌّ وَقَرِّيٌّ عَيْنًا ۝ فَامَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا
 فَقُتُولٍ اِنِّي نَذَرْتُ لِلَّهِ حِلْمًا صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ
 إِلَّيْسِيًّا ۝
 فَآتَيْتُ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۝ قَالُوا يَرِيمٌ لَقَدْ جُئْتَ شَيْئًا
 فَرِيًّا ۝
 يَا خُتَّ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ اُمَّرَاسَوٌ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ
 بَعْيَيًّا ۝
 فَآشَأَرَتُ إِلَيْهِ ۝ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي
 الْهَمْدِ صَبِيًّا ۝
 قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۝ اتَّقِ الْكِتَابَ وَجَعَلْنِي نَبِيًّا ۝
 وَجَعَلْنِي مُبَرَّكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۝ وَأَوْصَنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكُوْةِ
 مَادْمُتْ حَيًّا ۝
 وَبَرَّ ابْوَالِدَّيْنِ ۝ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَارًا اشْقِيًّا ۝
 وَالسَّلَامُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلْدُتُ ۝ وَيَوْمَ اَمُوتُ ۝ وَيَوْمًا بُعْثَتْ حَيًّا ۝

تم ان کو کھاؤ اور پیو اور آنکھوں کو ٹھنڈا رکھو۔ پھر اگر کوئی آدمی تمہیں دیکھے تو کہہ دینا کہ میں نے رحمن کے لئے روزہ کی منت مان رکھی ہے۔ آج میں کسی سے بات نہ کروں گی۔

پھر وہ (مریم) اسے اٹھا کر اپنی قوم کے پاس آئیں (قوم کے لوگ) کہنے لگے کہ اے مریم تم تو ایک بڑے گناہ کی چیز لے کر آئی ہو۔ اے ہارون کی بہن نہ تمہارے والد برے آدمی تھے اور نہ تمہاری ماں بد کا تھیں۔

(مریم نے) اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھلو) کہنے لگے کہ جو بچہ اپنے گھوارہ میں ہمک رہا ہے اس سے کس طرح ہم بات کر سکتے ہیں۔

(حضرت عیسیٰ نے کہنا شروع کیا) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس اللہ نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

اور میں جہاں بھی رہوں گا با برکت رہوں گا۔ اور اللہ نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں ۔

اور اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ اس نے مجھے سرکش اور بد نصیب نہیں بنایا۔

اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ جس دن میں مردیں گا اور جس دن میں زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا جاؤں گا۔

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلُ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَسْتَرُونَ ^(٣)

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَشْخُذَ مِنْ وَلَدٍ لَا سُبْحَانَهُ طَإِذَا قَضَى أَمْرًا

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ^(٤) ط

وَإِنَّ اللَّهَ هُنَّا بِهِ وَرَبُّكُمْ قَاعِدُوْهُ ط هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ^(٥)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْرَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ قَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ^(٦)

أَسْعِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ لَيْوَمَ يَأْتُونَنَا لِكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي

صَلَالٍ مُمِيلٍ ^(٧)

وَأَنَّذُنُهُمْ يَوْمَ الْحُسْنَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ

هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ^(٨)

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّمَا يُرِيدُ جَعْوَنَ ^(٩)

وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ هُ إِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا لِقَاتِلِي ^(١٠)

یہ ہیں علیٰ ابْن مَرِیم۔ یہ لوگ ایک سچی بات میں شک کر رہے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو اپنا پیٹا بناتے۔ وہ ذات تو ہر طرح کے عیب سے پاک ہے۔ وہ جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے "ہو جا" اور وہ چیز ہو جاتی ہے۔

اور بے شک میر ارب اور تمہار ارب ایک اللہ ہی ہے تم اسی کی عبادت و بندگی کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے آپس میں اختلاف شروع کر دیا۔ قیامت کا دن جو بڑا عظیم دن ہے۔

اس دن کی حاضری کے وقت وہ کیا کچھ نہ سین گے اور کیا کچھ نہ دیکھیں گے۔ جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے تو خالم اپنے آپ کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو اس حسرت والے دن سے ڈرائیں جب کام کا فیصلہ (جنت اور جہنم کا فیصلہ) کر دیا جائے گا۔ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور اس پر ایمان نہیں لاتے۔

بے شک اس زمین میں اور جو کچھ اس پر ہے اس سب کے دارث بھم ہی ہو گئے۔ اور ان سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس کتاب (قرآن) میں ابراہیم کا ذکر کر سمجھئے۔ بے شک وہ سچے نبی تھے۔

إذ قال لا يُبُو يَا بَتِ لَمْ تَعْبُدْ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُعْنِي

عَنْكَ شَيْئًا ①

يَا بَتِ إِنِّي قَدْ جَاءْتِ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

صَرَاطًا سَوِيًّا ②

يَا بَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلَّهِ حُمْنَ عَصِيًّا ③

يَا بَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْكُنَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ

لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ④

قَالَ أَرَأَغْبَرَ أَنْتَ عَنِ الْهَتْيِيْ آيَا بِرَاهِيْمَ لَكِنْ لَمْ تَتَشَهَّ

لَا تُرْجِسْكَ وَأَهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ⑤

قَالَ سَلَمٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ سَرِيْ ٌ إِنَّهُ كَانَ فِي

حَفِيًّا ⑥

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا سَرِيْ عَسَى

آلَّا أَكُونَ بِدْعَاءَ سَرِيْ شَقِيًّا ⑦

جب انہوں نے اپنے والد سے کہا۔ اے میرے ابا جان! آپ اس کی بندگی کیوں کرتے ہیں جونہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ آپ کے کام آئے گا۔

اے ابا جان! میرے پاس وہ علم (وجی) آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے۔ میری بات مان لیجئے۔ میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے ابا جان آپ شیطان کی عبادت نہ کریں کیونکہ شیطان تو رحمان کا نافرمان ہے۔

اے میرے ابا جان! مجھے ڈر ہے کہ جہن کا عذاب آپ کون نہ آ پکڑے اور پھر آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔

والد نے کہا اے ابراہیم تو میرے معبدوں سے منہ پھیرتا ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر مار کر ہلاک کر دوں گا۔ اور تو مجھ سے ہمیشہ کے لئے الگ ہو جا۔

ابراہیم نے کہا آپ پر سلامتی ہو میں بہت جلد (اپنے رب سے) آپ کی بخشش کی دعا مانگوں گا۔ بے شک وہ اللہ مجھ پر مہربان ہے۔

اور میں آپ سے اور ان سے جنہیں آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں کنارا کرتا ہوں۔ اور میں (ہمیشہ) اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میرا پروردگار میری پکار کو سنے گا اور مجھے (اپنی رحمتوں سے) محروم نہ کرے گا۔

فَلَمَّا أَعْتَرَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَالَهُ اسْعَى
 وَيَعْقُوبَ طَوْكَلًا جَعَلْنَا نَبِيًّا ④
 وَهَبْنَالَهُمْ مِنْ رَحْمَنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلَيْهِ ⑤
 وَادْكُرْ فِي الْكِتَبِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا
 نَبِيًّا ⑥
 وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الظُّورِ إِلَّا يُمِينَ وَقَرَبَنَهُ نَجِيًّا ⑦
 وَهَبْنَالَهُ مِنْ رَحْمَنَا أَخَاهُ هُرُونَ نَبِيًّا ⑧
 وَادْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِسْعَيْلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ
 رَسُولًا نَبِيًّا ⑨
 وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالرَّكْوَةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ
 مَرْضِيًّا ⑩
 وَادْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صَدِيقَنَبِيًّا ⑪
 وَرَقَعَنَهُ مَكَانًا عَلَيْهِ ⑫

پھر جب وہ (ابراہیم) ان سے اور ان کے ان معبدوں سے کنارہ کر گئے جن کی وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر بندگی کرتے تھے تو ہم نے ان کو اس حادث و یعقوب عطا کئے۔ اور ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کو بہت کچھ عطا کیا۔ اور ہم نے ان کا ذکر جمیل بہت بلند کر دیا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس کتاب (قرآن) میں موئیؐ کا ذکر کر کیجئے۔ بے شک وہ منتخب بندے اور اللہ کے رسول اور نبی تھے۔

اور ہم نے ان کو کوہ طور کی داہنی جانب سے پکارا اور ہم نے انہیں راز بتانے کے لئے قریب کیا۔

اور ہم نے اپنی رحمت سے موئیؐ کے بھائی ہارونؐ کو نبی بنادیا۔

اور اس کتاب میں اسماعیلؐ کا ذکر کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچ، اور رسول اور نبی تھے۔

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص تھے۔

اور اس کتاب میں اور لیںؐ کا ذکر کیجئے جو بے شک سچ نبی تھے۔

اور ہم نے ان کو ایک بلند مقام پر اٹھایا تھا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِّنْ ذُرَيْتَهُ
 أَدَمَ وَمِنْ حَلَّنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرَيْتَهُ إِبْرَاهِيمَ وَ
 إِسْرَاءِيلَ وَمِنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُشْلَى عَلَيْهِمْ
 أَيُّتُ الرَّحْمَنُ خَرُّ وَاسْجَدَا وَبُكِيَّا ^{٥٤}
 فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَصَاعِدُوا الصَّلَوةَ وَاتَّبَعُوا
 الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيَّباً ^{٥٥}
 إِلَّا مَنْ تَابَ وَأَمْنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَوَلَّهُ يَدُهُ خُلُونَ الْجَنَّةَ وَ
 لَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً ^{٥٦}
 جَنَّتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَةً بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ
 وَعْدُهُ مَا تَبَيَّنَ ^{٥٧}
 لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغُوا إِلَّا سَلَمَاً وَلَهُمْ رِزْقٌ مِّنْ فِيهَا بَكْرٌ وَّ
 عَشِيَّاً ^{٥٨}
 تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ^{٥٩}

آدم کی اولاد میں سے یہ وہ پیغمبر ہیں جن پر اللہ نے انعام و کرم کیا اور ان کی نسل سے ہیں جنہیں ہم نے نوع کے ساتھ کشتی (جہاز) پر سوار کرایا تھا۔ اور ابراہیم اور یعقوبؑ کی نسل سے ہیں۔ یہ تمام انبیاء ان لوگوں میں سے تھے جنہیں ہم نے ہدایت عطا فرمائی تھی اور ہم نے منتخب کیا تھا۔ اور ان کا حال یہ تھا کہ جب ان کو حملہ کی آیات سنائی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے تھے۔

پھر ان کے بعد چند ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو بر باد کیا اور خواہشات نفس کے پیچھے لگ گئے۔ بہت جلد ان کو گمراہی کی سزا ملے گی۔

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر نیک اعمال کئے۔ وہی لوگ ہوں گے جو جنت میں ہوں گے اور ان کا ذرہ برابر بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔ وہ ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں رہیں گے جن کا حملہ نے ان سے وعدہ کیا ہے حالانکہ انہوں نے اس کو دیکھا بھی نہیں تھا۔ بے شک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔

(وہ ان جنتوں میں) سلام کے سوا کوئی بے ہودہ بات نہ نہیں گے۔ اور ان کو صبح و شام رزق دیا جائے گا۔ یہ

وہ جنت ہوگی جس کا ان پندوں کو وارث بنا میں گے جو پرہیز گار ہوں گے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأْمْرِ رَبِّكَ حَلَّ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَمَا خَلْفَهُنَّ

وَمَا بَيْنَ ذِلَّكَ حَلَّ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ح٢٣

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدُهُ وَاصْطَبِرْ

لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَيِّئًا ح٢٤

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا هُنْتُ لَسُوفَ أُخْرُجُ حَيًا ح٢٥

أَوْ لَا يَدْرِي كُلُّ إِنْسَانٍ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلِ وَلَمْ يَكُنْ شَيْئًا ح٢٦

فَوَرَبِّكَ لَهُ حُسْنَتُهُمْ وَالشَّيْطَانُ شَرٌّ لَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

حَشِيشًا ح٢٧

ثُمَّ لَنَتَنِزَّ عَنَّهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتَيْيًا ح٢٨

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلَيْيًا ح٢٩

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا حَكَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتَّىٰ مَقْضِيَّا ح٣٠

(ملائکہ نے کہا) اور ہم فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اترتے۔ جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور ہمارے پیچھے ہے اور جوان کے درمیان ہے سب اسی کی ملکیت ہے۔ اور آپ کا پروردگار بھونے والا نہیں ہے۔

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس کے درمیان ہے وہ اس کا پروردگار ہے آپ اسی کی عبادت و بندگی تکھجئے اور اس پر ثابت قدم رہئے۔ کیا کوئی ہستی آپ کے علم میں اس کے برابر ہے؟ اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاوں گا تو پھر کیا میں زندہ کیا جاؤں گا؟

(اللہ نے فرمایا) کیا وہ انسان اس بات پر وھیاں نہیں دیتا کہ جب ہم نے اس کو اس سے پہلے بنایا تھا جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے رب کی قسم ہم ان کو اور ان کے شیطانوں کو گھیر کر لا میں گے اس طرح کہ وہ دوزخ کے ارد گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔

پھر ہم ہر ایک فرقے میں سے اس کو جدا کر لیں گے جو رحمٰن سے سخت اکثر رکھتا تھا۔

پھر ہمیں خوب معلوم ہے کہ اس میں داخل ہونے کے قابل کون کون ہیں۔

شَمَّ نَتَحِي الَّذِينَ اتَّقُوا وَنَذَرُ الظَّلِيمِينَ فِيهَا حِشِّيًّا ①
 وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِسَيِّئَتِ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ
 أَمْسَوْا لِأَيْمَانِ الْفَرِيقَيْنِ حَيْرًا مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيَّا ②
 وَكُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنِ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِاءَعِيًّا ③
 قُلْ مَنْ كَانَ فِي الصَّلَةِ فَلَيَسْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَدًا حَتَّى إِذَا
 رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ④
 فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَصْعَفْ جُنْدًا ⑤
 وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبِقِيَّةُ الصِّلْحُ
 حَيْرًا عَمَدَ سَرِيْكَ شَوَّابًا وَحَيْرًا مَرَدًا ⑥
 أَفَرَءَيْتَ الَّذِي لَغَرِّ بِأَيْتَنَا وَقَالَ لَا وَتَيَّنَ مَالًا وَلَدًا ⑦
 أَطَلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ⑧

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے پروردگار کا یہ پکا وعدہ ہے کہ اس پر ہر شخص پیغام کر رہے گا۔ پھر ہم ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے ان کو نجات دیدیں گے اور گناہ گاروں کو اوندھے منہ پڑا رہنے دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کافر ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لے آئے ہیں کہ ہم دونوں جماعتیں میں سے کون بہتر ہے اور کس کی مجلس شان والی ہے؟ حالانکہ ہم اس سے پہلے ایسی کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ سروسامان رکھتے تھے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں پبتلا ہوتا ہے تو اللہ اس کو ڈھیل دیتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ جب وہ شخص اس چیز کو دیکھ لیتا ہے جس کا اس سے وعدہ کیا گیا تھا خواہ وہ اللہ کا عذاب ہو یا قیامت کی گھڑی تب اسے معلوم ہو جائے گا کہ کون بدترین مقام پر ہے اور کس کا شکر کمزور ہے۔

اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اللہ ان کو ترقی عطا فرماتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے نزدیک وہی نیکیاں سب سے بہتر ہیں جو باقی رہنے والی ہیں اور ان کا انجام ہی بہتر ہے۔

کیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے تو مال اور اولاد حاصل ہی رہے گی۔

(اللہ نے فرمایا کہ) کیا اسے غیب کی باتوں کا پتہ چل گیا ہے؟ یا اس نے اللہ حُمن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے؟

كَلَّا طَ سَنْكُتُبْ مَا يَقُولُ وَنَبِدَّلَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدَّا ⑧١
 وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَا تَبَّانَا فَرَدَّا ⑧٢
 وَاتَّخُلُّ وَامْنُ دُونِ اللَّهِ الْهَمَةَ لَيَكُونُوا لَهُمْ عَزَّا ⑧٣
 كَلَّا طَ سَيَكُفُّونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضَدَّا ⑧٤
 أَلَمْ تَرَأَنَا أَسْرَ سَلْنَا الشَّيْطَنِ عَلَى الْكُفَّارِ بَنَ تَوْرَهُمْ أَحَّرَا ⑧٥
 فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّهَا نَعْدُ لَهُمْ عَدَّا ⑧٦
 يَوْمَ رَحْشُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفَدَّا ⑧٧
 وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمْ وَرَدَّا ⑧٨
 لَا يَمْلُكُونَ الشَّفَا عَةً إِلَّا مَنْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ⑧٩
 وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنْ وَلَدًا ⑧١٠ لَقَدْ جُنْتُمْ شَيْئًا إِدَّا ⑧١١
 تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَقَطَّرُنَّ مِنْهُ وَتَتَشَقَّقُ الْأَرْضُ وَتَخْرُجُ الْجَنَّا ⑧١٢
 هَدَّا ⑧١٣ أَنْ دَعَوْ اللَّهَ رَحْمَنْ وَلَدًا ⑧١٤

ہرگز نہیں۔ یہ شخص جو کہتا ہے اس کو ہم لکھ لیں گے اور اس کی سزا میں اور اضافہ کرتے چلے جائیں گے۔ اور یہ جن چیزوں کے متعلق کہتا ہے ہم ہی اس کے مالک ہوں گے۔ اور وہ ہمارے پاس اکیلا ہی آئے گا۔ اور ان لوگوں نے ایک اللہ کو چھوڑ کر اور معبود تجویز کر رکھے ہیں تا کہ وہ ان کے لئے عزت کا سبب ہوں۔

(اللہ نے فرمایا) ہرگز نہیں۔ وہ (جھوٹے معبود) تو خود ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کفار پر (آزمائش کے لئے) چھوڑ رکھا ہے تا کہ وہ ان کو ابھارتے رہیں۔ تو آپ ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کجھے۔ ہم ان کی باتوں کو شمار کر رہے ہیں۔

جس دن ہم تقویٰ والوں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہاتکیں گے۔ وہاں کسی کی سفارش کا اختیار نہ ہو گا سوائے ان لوگوں کے جنہیں رحمٰن کی طرف سے اجازت دیدی جائے گی۔ وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنار کھا ہے۔ بلاشبہ تم (یہ کہہ کر) ایک سخت اور بھاری چیز میں پھنس گئے ہو۔

قریب ہے کہ تمہاری اس بات سے آسمان پھٹ پڑیں، زمین کے نکڑے نکڑے ہو جائیں اور پھاڑ ڈھے کر گر پڑیں اس وجہ سے کہ یہ لوگ رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کرتے ہیں۔

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَخَذَ وَلَدًا ۝

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ عَبْدًا ۝

لَقَدْ أَحْصَنْتُهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

وَكُلُّهُمْ أُتْيَاهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرَدًّا ۝

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

وُدًّا ۝

فَإِنَّمَا يَسِّرُنَا بِإِلَسَانِكَ لِتُبَشِّرِيهِ الْمُتَقِينَ وَتُنْذِرِيهِ قَوْمًا

لَدَّا ۝

وَكُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنَىٰ هَلْ تُجْسِسُ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ

تَسْبِعُ لَهُمْ بِرْ كُزَّا ۝

حالانکہ حُمَن کی شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹھا بنائے۔

اور آسمانوں اور زمین میں ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو (قیامت کے دن) اس کا بندہ بن کر حاضر نہ ہو۔

وہ سب پر چھایا ہوا ہے اور اس نے ان کو شمار کر رکھا ہے۔

اور ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا اور تنہ آئے گا۔

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں اور وہ عمل صالح کرتے ہیں بہت جلد حُمَن ان کے والوں میں محبت عطا فرمائے گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان (عربی میں) اس لئے نازل کیا ہے تاکہ آپ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو خوشخبری سنادیں اور جھگڑا والوگوں کو اس سے ڈرائیں۔

ان سے پہلے ہم (نافرمان) قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا یہ ان کی آہٹ بھی سنتے ہیں؟

١٣٥ اباقها ٢٥ شهادة طه مكية رکوعاها ٨

بسم الله الرحمن الرحيم

٤ طه

ما أنزلنا عليك القرآن لتشقق ①

الآلات ذكره لا يمن يخشى ②

تنزيلًا قمن خلق الأرض والسموات العلى ③

الرحيم على العرش اسْتَوَى ④

له ما في السموات وما في الأرض وما يهم ما و ما تخت

الثواب ⑤

و إن تجهه بالقول فإنه يعلم السر وأخفى ⑥

الله لا إله إلا هو له الأسماء الحسن ⑦

و هل أنت حديث موسى ⑧

إذ رأي أسراف قال لا هلي أمشوا إلى أنس نار العذاب أتيكم

منها بقبس أو أجد على النار هدمي ⑩

سُورَةُ طَهٌ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم و والا ہے۔

طا۔ حا۔ (حروف مقطعات معنی کا علم اللہ کو ہے)

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نازل

نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔

یہ تو ہر اس شخص کے لئے صحیح ہے جو اللہ کا خوف رکھتا ہے۔

یہ (قرآن) اس کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین

اور بلند و بالا آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

وہ رحمٰن جو عرش پر قائم ہے۔

آسمانوں اور زمین میں اور ان دونوں کے درمیان اور گلی مٹی کے

نیچے جو کچھ بھی ہے وہ اسی کی ملکیت ہے۔

اگر تم اپنی بات کو پکار کر کہو تو (یاد رکھو) وہ اللہ تو چکے سے کہی ہوئی

اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا (اور سنتا) ہے۔

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے سارے بہترین نام اسی

کے لئے ہیں۔

اور کیا آپ کے پاس مویٰ کی بات پہنچی ہے۔ جب انہوں نے

ایک آگ کو دیکھا تو اپنے گھروں سے کہا۔ ذرا اٹھرو۔ بے شک میں نے

آگ دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے پاس اس سے ایک انگارہ لے آؤں یا

آگ پہنچ کر راستے (کا پستہ) معلوم کرلوں۔

فَلَمَّا آتَهَا نُوْدَى يِمُوسَى ⑩

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلُعْ تَعْبِيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ
طَوْعَى ⑪

وَأَنَا اخْتَرُوكَ فَاسْتَهِمْ لِيَوْمَ حِلِّي ⑫

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۖ وَأَقِيمِ الصَّلَاةَ
لِذِكْرِي ⑬

إِنَّ السَّاعَةَ أُتْيَةٌ أَكَادُ خَفِيْهَا تُجْزِي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا سَعَى ⑯

فَلَا يَصِدَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنْ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوْلَهُ فَتَرْدَى ⑭

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يِمُوسَى ⑮

قَالَ هَيَ عَصَمَى ۚ أَتَوْكُؤُ عَلَيْهَا وَأَهْشُ بِهَا عَلَى عَنْيَى وَلِي
فِيهَا مَارِبُ أُخْرَى ⑯

قَالَ الْقِهَا يِمُوسَى ⑰

فَأَلْقَهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ⑱

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَحْفُ مَقْنَةً سَعْيُدْهَا سَيْرَتَهَا الْأُولَى ⑲

پھر جب (مویٰ علیہ السلام) وہاں پہنچ تو آواز آئی۔

اے مویٰ بے شک میں تمہارا رب ہوں۔ اپنے جوتے اتار لو کیونکہ تم پاک اور مقدس مقام طویٰ پر ہو۔

میں نے تمہیں چین لیا ہے۔ جو بھی وحی کی جائے اس کو غور سے سنو۔

بے شک میں اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبد نہیں۔ پس میری ہی بندگی کرو۔ اور میری بندگی کے لئے تماز قائم کرو۔

بے شک قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں

تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کاپور ابدل مل جائے۔

جو شخص اس (دن) پر یقین نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے

لگا ہوا ہے وہ تمہیں اس سے نہ روک دے۔ پھر تم ہلاکت میں پڑ جاؤ۔

(اللہ نے فرمایا) اے مویٰ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

عرض کیا وہ میری لاٹھی ہے جس پر میں ٹیک لگاتا ہوں۔ اس سے

میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں۔ اس سے اور بھی بہت سارے کام لیتا ہوں۔

فرمایا کہ اس کو (نیچے) پھینک دو۔

انہوں نے اس کو پھینکا تو وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔

فرمایا کہ اس کو پکڑلو، مت ڈرو، مم اس کو پہلی حالت میں لوٹاویں گے۔

وَاصْبِرْ مُ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَهْرُجُ بِيَضَاءِ مِنْ غَيْرِ سُوَّاعٍ آيَةٌ
 أُخْرَىٰ لَمْ لِتُرِيَكَ مِنْ أَيْتَنَا الْكَبِيرَىٰ ٢٣
 إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ٢٤
 قَالَ رَأَيْتِ اشْرَمَ لِ صَدَرِيَ ٢٥ وَيَسِّرْ لَقَ أَمْرِيٰ ٢٦ وَ
 احْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِيٰ ٢٧ يَفْقَهُوا قَوْلِيٰ ٢٨
 وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِيٰ ٢٩ هُرُونَ أَخِيٰ ٣٠
 اشْدُدْ بِهِ أَرْسَارِيٰ ٣١ وَأَشْرِكْ فِيَّ أَمْرِيٰ ٣٢ كُنْسِيَّ حَكَ
 كَثِيرَىٰ ٣٣ وَنَذِرْ كَ كَثِيرَىٰ ٣٤ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرَىٰ ٣٥
 قَالَ قَدْ أُوتِيَتْ سُوْلَكَ يِمُوسِىٰ ٣٦ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً ٣٧
 أُخْرَىٰ ٣٨
 إِذَا وَحَيْنَا إِلَى أُمَّكَ مَائِيْوَحَىٰ ٣٩ أَنِ اقْنِدْ فِيَهِ فِي التَّابُوتِ
 فَاقْنِدْ فِيَهِ فِي الْيَمِّ فَلَيْلَقَهُ الْيَمُ بِالسَّاحِلِ يَا خُذْهُ عَدْوَلِيٰ وَ
 عَدْوَلَهُ ٤٠ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحْجَةً مَنِيٰ ٤١ وَلَتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِيٰ ٤٢

اور اے موی اپنا تھبغل میں ڈالو وہ بغیر کسی بیماری کے سفید چمکتا ہوا نکل گا۔ یہ دوسری نشانی اس لئے ہے تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ اللہ نے فرمایا کہ اب تم (ہماری نشانیاں لے کر) فرعون کی طرف جاؤ اس لئے کہ اس نے سرکشی اختیار کر رکھی ہے۔

موی نے کہا اے میرے رب میر اسینہ کھول دیجئے اور میرے کام کو میرے لئے سہل اور آسان بنادیجئے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجئے تاکہ وہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔

اور میرے لئے میرے گھروالوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا مد دگار بنادیجئے۔

اس کے ذریعے میرے ہاتھ مضبوط کر دیجئے۔ اور اس کو میرے کام میں شریک کر دیجئے تاکہ ہم آپ کی کثرت سے تسبیح کریں۔ اور آپ کو کثرت سے یاد کریں۔ بیشک آپ تو ہمیں خوب دیکھتے (نگرانی کرتے) ہیں۔

اللہ نے فرمایا کہ اے موی آپ نے جو کچھ مانگا وہ ہم نے عطا کر دیا۔ ہم نے تمہارے اوپر ایک اور احسان کیا ہے۔

وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا کہ اس پچے کو صندوق میں رکھ کر اس کو دریا میں چھوڑ دو پھر دریا اس کو ساحل پر لاڈا لے گا۔ اور اس کو میرا اور تمہارا دشمن اٹھا لے گا۔ اور میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی تاکہ تم میری نگرانی میں پروردش پاؤ۔

إِذْ تَمْشِي أَحْتَكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى مَنْ يَعْفُلُهُ^١
 فَرَجَعْتَ إِلَى أُمِّكَ كَمَا تَقَرَّ عَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنْ^٢ وَقَتَّتَ نَفْسًا
 فَتَجْيِئُكَ مِنَ الْغَمِّ وَقَتَّكَ فُسْنَوْنًا^٣ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلٍ
 مَدِينَ^٤ ثُمَّ حَتَّى عَلَى قَدَرِ يَهُوسِي^٥
 وَاصْطَنَعْتَ لِنَفْسِي^٦
 إِذْ هُبَّ أَنْتَ وَأَخْوَكَ بِإِيمَانِكُمْ وَلَا تَنِيافِ ذِكْرِي^٧ إِذْ هَبَّا
 إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى^٨
 فَقُولَالَهُ قُولَالَّيْنَالَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشِي^٩
 قَالَ رَبَّنَا إِنَّنَا خَافَ أَنْ يَقْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغِي^{١٠}
 قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعْلِمٌ أَسْمَهُ وَأَنْزَى^{١١}
 فَأَتِيهُ فَقُولَا إِنَّا رَاسُوْلُ رَبِّكَ فَأَنْزَلْتُ مَعْنَابَنِي
 إِسْرَاءً عَيْلَ^{١٢} وَلَا تَعْدِلُهُمْ قَدْ جَعَلْتَ بِإِيمَانِكَ طَوْ
 السَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى^{١٣}

وہ وقت یاد کرو جب تمہاری بہن چلتی ہوئی آئی اور انہوں نے (فرعون کے گھر والوں سے) کہا کیا میں تمہیں ایسے گھروالے نہ بتا دوں جو اس کی اچھی طرح پروش کر سکتے ہیں۔ پھر ہم نے تمہیں تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ اداں نہ ہو (یاد کرو جب تم نے) ایک شخص کو غلطی سے قتل کر دیا تھا۔ پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات عطا کی اور تمہیں مختلف آزمائشوں میں سے گذارا۔ پھر تم کئی سال مدین والوں کے ساتھ ہٹھرے رہے پھر اے موی خاص وقت مقررہ پر آئے ہو۔ ہم نے تمہیں اپنے لئے خاص کریا ہے۔

تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیوں کیسا تھا بغیر کسی کوتاہی کے فرعون کی طرف جاؤ۔ کیونکہ اس نے سرکشی اختیار کر رکھی ہے۔ تم اس سے نرم بات کہنا۔ شاید وہ نصیحت مان جائے یا ڈر جائے۔ دونوں نے کہا۔ اے ہمارے رب ہم اس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی نہ کرے۔ اور حدنے نہ بڑھ جائے۔

اللہ نے فرمایا تم دونوں مت ڈروبے شک میں تمہارے ساتھ ہوں میں سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

اس کے (فرعون کے) پاس جاؤ۔ اور تم دونوں کہنا کہ ہم تیرے رب کی طرف سے بھیج گئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔ اور ان کو تکلیفیں نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں۔ اس پر سلامتی ہو جو راہ ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَبَ وَتَوَلََّ^{٣٨}

قَالَ فَمَنْ سَبَبَكُمَا يُؤْسِى^{٣٩}

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَةً ثُمَّ هَدَى^{٤٠}

قَالَ فَمَا بَأْلُ الْقُرُونِ الْأُولَى^{٤١}

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيٍّ فِي كِتْبٍ لَا يَضُلُّ رَبِّيٌّ وَلَا يَسْعَى^{٤٢}
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَنَّا مِنْ تَبَاتٍ

شَتِّي^{٤٣}

كُلُّوا وَاشْرَعُوا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِلْأُولَى اللَّهُ^{٤٤}
مِنْهَا خَلَقْتُمْ وَفِيهَا أُعِيدُ كُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجْتُمْ تَارَةً

أُخْرَى^{٤٥}

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ أَيْتَنَا كُلَّهَا فَكَذَبَ وَأَبَى^{٤٦}

بلاشبہ ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ ہر اس شخص کے لئے عذاب
ہے جس نے (سچائیوں کو) جھٹایا اور اس سے منہ پھیرا۔
(فرعون نے) کہا اے موی تمہارا رب کون ہے۔
(موی نے) کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت
شکل عطا کی اور اس کی رہنمائی کی۔
(فرعون نے) کہا کہ جو لوگ گذر چکے ہیں (ان کے بارے میں)
کیا خیال ہے۔
(موی نے) کہا اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں محفوظ
ہے۔ (میرا رب وہ ہے) جو نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔
وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے
چلنے کے لئے راستے بنائے۔ جس نے بلندی سے پانی بر سایا (اللہ نے
فرمایا) پھر ہم نے اس سے مختلف بنا تات کی مختلف شکلیں نکالی۔
تاکہ تم کھاؤ اور اپنے مولیشیوں کو چراو۔ بے شک ان میں عقل
والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں۔

(ارشاد فرمایا کہ) ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔ اس میں ہم
تمہیں لوٹا دیں گے۔ اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ نکالیں گے۔
حالانکہ ہم نے اس کو (فرعون کو) ہر طرح کی نشانیاں دکھائیں
مگر اس نے جھٹایا اور ان کا انکار کیا۔

قَالَ أَجْعَنَا لِتُحْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا إِسْحَرْكَ يِيُوسِي ⑥
 فَلَئِنْ تَأْتِيَنَا بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا
 نُخْلِفُهُنَا هُنْ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوْيٌ ⑦
 قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الْزِيَّةِ وَأَنْ يُحْشِرَ النَّاسُ صَحَّى ⑧
 فَتَوَلِّ فِرْعَوْنَ فَجَعَلَ كَيْدَهُ ثُمَّ آتَى ⑨
 قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيَلْكُمْ لَا تَقْتُرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحَّتُمْ
 بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ⑩
 فَتَنَازَ عَوَّا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَى ⑪
 قَالُوا إِنَّ هَذِنِ لَسِحْرٍ يُرِيدُنَا أَنْ يُحْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا
 بِسِحْرٍ هَمَا وَيَدْهَبَإِطْرِيْقَتُكُمُ الْبَشْلُ ⑫
 فَأَجْعُونَا كَيْدَكُمْ ثُمَّ أَسْوَا صَفَّا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ
 أَسْتَعْلَى ⑬

(فرعون نے) کہا اے مویٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو
کہ اپنے جادو کے ذریعے ہمیں ہماری سرز میں سے نکال دو۔

ہم تمہارے مقابلے کے لئے اسی جیسا جادو لے کر آئیں گے۔ تم
اپنے اور ہمارے درمیان ایک وقت مقرر کر لو جس کے خلاف نہ ہم کریں
گے نہ تم کرو گے۔ وہ ایک ہموار میدان ہو گا۔

(مویٰ نے) کہا تمہارے وعدے کا دن میلے کا دن ہے۔ اس دن
سب لوگ جمع ہو جائیں۔

فرعون لوٹ گیا۔ پھر اس نے اپنا داؤ (جادو کا سامان) جمع کیا اور
پھر آیا۔

ان سے مویٰ نے کہا بد نصیبو! اللہ پر جھوٹ نہ گڑو۔ ورنہ وہ تمہیں
کسی آفت میں بمتلا کر دے گا۔ کیونکہ جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد ہو کر
رہا۔

پھر وہ اپنے (آپس کے) معاملہ میں جھگڑنے لگے اور انہوں نے
چھپ کر مشورہ کیا۔

انہوں نے کہایہ دونوں (مویٰ اور ہارون جادوگر ہیں) جو چاہتے
ہیں کہ تمہیں اپنے جادو کے زور پر ملک سے باہر نکال دیں۔ اور تمہاری مثالی
زندگی کا خاتمہ کر دیں۔

اللہ اتم اپنے داؤں اکٹھے کرلو اور صرف بنا کر میدان میں آ جاؤ۔ یقیناً
وہی کامیاب اور بامراد ہو گا جو آج کے دن غالب رہے گا۔

قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقِي وَإِمَّا أَنْ تُكُونَ أَوَّلَ مَنْ

أَلْقَى ⑯

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا جَاءُهُمْ وَعِصَمِيهِمْ يُخَيِّلُ إِلَيْهِمْ مِنْ

سِحْرِهِمْ أَنَّهَا شَسْعُ ⑰

فَاوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى ⑱

قُنْبَلَاتَخْفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ⑲

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعْتَ اِنَّمَا صَنَعْتَ أَكِيدُ

سِحْرٌ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حِيثُ أَتَى ⑳

فَالْقِقَ السَّحْرَةُ سُجَدًا قَالُوا أَمْنَابِرَتْ هُرُونَ وَمُوسَى ㉑

قَالَ أَمْنَتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي

عَلِمَكُمُ السِّحْرَ فَلَا قَطِعَنَّ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خَلَافٍ وَ

لَا وَصَلَبَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمَنَّ أَيْمَانًا أَشَدَّ عَذَابًا وَ

آبْقَى ㉒

کہنے لگے اے موی! تم پہلے (جادو) ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں۔
 (موی نے) کہا پہلے تم ڈالو۔ یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی
 لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے (سانپ کی طرح) دوڑتی ہوئی محسوس
 ہوئیں۔

تو موی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

(اللہ نے فرمایا) تم خوف نہ کرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔
 اور تمہارے داہنے ہاتھ میں جو عصا ہے اس کو پھینکو وہ ان تمام
 (بناوٹی) چیزوں کو نگل جائے گا۔ جوانہوں نے بنائی ہوئی ہیں۔ جو کچھ
 انہوں نے بنایا ہے وہ جادو (گروں) کا دھوکہ ہے۔ جادو گر کہیں سے بھی
 آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

(مجزہ دیکھنے کے بعد) جادو گر جدے میں گر گئے اور کہنے لگے کہ
 ہم موی اور ہارون کے رب پر ایمان لے آئے۔

فرعون نے کہا میری اجازت سے پہلے ہی تم ایمان لے آئے ہو۔
 معلوم ہوتا ہے وہ تمہارا بڑا (جادو گر) ہے۔ جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔
 میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مختلف سنتوں سے کاٹ ڈالوں گا اور میں تمہیں
 کھجور کے تنوں پر چھانی دیدوں گا پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ ہم میں سے کس
 کا عذاب سخت اور ویرینک رہنے والا ہے۔

قَالُوا نُّؤْثِرُكَ عَلَى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا
 فَاقْضِ مَا آتَيْتَ قَاضِ إِنَّهَا تَعْقِيْهُ هُنَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝
 إِنَّا آمَنَّا بِرِّبِّنَا يَعْفُرُ لَنَا خَلْقُنَا وَمَا أَكْرَهْنَا عَلَيْهِ وَمَنْ
 السِّحْرِ ۝ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْشِرِ ۝
 إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَ
 لَا يَحْيِي ۝
 وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَيْلَ الصِّلْحَتِ فَأُولَئِكَ لَهُمْ
 الدَّرَاجَاتُ الْعُلُوُّ ۝
 جَنَّتُ عَدِينَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلْدِيْنَ فِيهَا ۝ وَذَلِكَ
 جَزْءٌ وَامْنَ تَرَكِي ۝
 وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى أَنَّ أَسْرِيْبِيَّادِيْنَ فَأَصْرِبْ لَهُمْ
 كُلَّيْقَافِ الْبَحْرِيَّيْسَا لَا تَخْفِ دَرَّا گَاؤَ لَا تَخْشِي ۝

(مومن بن جانے والوں نے) کہا اس ذات کی قسم جس نے ہمیں پیدا کیا ہے جب صاف اور واضح نشانیاں ہمارے سامنے آچکی ہیں تو ان کی موجودگی میں ہم تجھے ہرگز ترجیح نہ دیں گے۔ جو تجھے کرنا ہے وہ کر لے۔ تو جو کچھ کر سکتا ہے وہ اسی دنیا کی زندگی میں کر سکتا ہے۔

ہم تو اپنے (حقیقی) رب پر ایمان لے آئے ہیں تاکہ وہ ہمارے گناہ اور جو تو نے ہم سے زبردستی جادو کرایا ہے اس کو معاف کر دے۔ اللہ وہ ہے جو بہتر اور سدا باتی رہنے والا ہے۔

بلاشہ جو اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جئے گا۔

اور جو اس کے پاس مومن بن کر آئے گا اور اس نے عمل صالح کئے ہوں گے ان لوگوں کے درجات بہت بلند ہوں گے۔

راحت بھری جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ جنہوں نے پاکیزگی اختیار کی تھی یہ ان کا بدلہ ہوں گی۔

اور ہم نے موئی کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ اور پھر سمندر میں ان کے لئے (عصا مار کر) خشک راستہ بنالیتا۔ نہ تو پکڑے جانے کا خوف کرنا اور نہ ڈوبنے کا۔

فَاَتَبْعَهُمْ فِرْعَوْنٌ بِجُنُودِهِ فَعَشَيْهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشَيْهُمْ^{٨٧}

وَأَصْلَى فِرْعَوْنٌ تَوْصَةً وَمَا هَدَى^{٨٩}

يَبْرِئُ اسْرَاءَ عَيْلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعْدُنَاكُمْ جَاءَ بَ

الظُّورِ إِلَّا يُمَنِّ وَنَرَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلَوَى^{٨٨}

كُلُّوَا مِنْ طَيْبَاتِ مَا رَأَيْتُمْ كُنْكُمْ وَلَا تَطْغُوا فِيهِ فَيَحِلُّ عَلَيْكُمْ

غَضَبِيٌّ وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِيٌّ فَقَدْ هَوَى^{٨١}

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَأَمْنَ وَعِيلَ صَالِحَاتُمْ اهْتَدَى^{٨٦}

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمْوُلُ^{٨٣}

قَالَ هُمْ أُولَئِكَ عَلَى أَثْرِيِّ وَعَجَلْتُ إِلَيْكَ سَرِّ لِتَرْضِي^{٨٤}

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْرِكَ وَأَصَلَّهُمُ السَّاُوْرِيُّ^{٨٥}

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَى قَوْمِهِ غَضِبًا أَسْفًا قَالَ يَقُولُ أَلَمْ

يَعْدُكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدَّا حَسَنًا أَفْطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ

أَرَدْتُمُ أَنْ يَحِلُّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَقْتُمْ

مَوْعِدَيِّ^{٨٢}

پھر فرعون نے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ پھر ان کو پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا (غرق کر دیا)۔

فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ نہ دکھائی۔

اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات عطا کی اور کوہ طور کے دائیں جانب تم سے توریت دینے کا وعدہ کیا اور ہم نے تمہارے اوپر من وسلوی اتارا تھا۔

کہ تمہیں جیسا کچھ پائیزہ رزق عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ نافرمانی نہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اوپر میرا عذاب نازل ہو جائے۔ اور جن لوگوں پر میرا عذاب نازل ہوا وہ تباہ و بر باد ہو گئے۔

اور بے شک میں ہر اس شخص کو خوب معاف کرتا ہوں جس نے توبہ کی وہ ایمان لایا اور عمل صالح اختیار کر کے اس نے ہدایت حاصل کی۔

اے موسیٰ تمہیں کیا چیز قوم سے پہلے لے آئی۔

عرض کیا جو میرے پیچھے آرہے ہیں جلدی سے لے کر ان کو آپ کے پاس حاضر ہو گیا تاکہ آپ مجھ سے خوش ہو جائیں۔

(اللہ نے) فرمایا ہم نے تمہارے آنے کے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے ان لوگوں کو گمراہ کر دیا۔

موسیٰ سخت غصے اور افسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف پلٹنے اور کہا اے میری قوم کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اپنے وعدے نہیں کئے تھے؟ کیا تم پر میری جدائی طویل ہو گئی تھی یا تم اپنے رب کا غصب ہی اپنے اوپر لا دنا چاہتے تھے۔ کہ تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی؟

قَالُوا مَا أَخْلَقْنَا مِنْ عَدَكُمْ بِمَا كُنَّا نَحْنُ نَعْلَمْ أَوْ زَارَ إِنْ مِنْ
 زِيَّةَ الْقَوْمِ فَقَدْ فَهَا فَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ أَنْقَى السَّاَمِرِيُّ^{٨٤}
 فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا هُوَ أَنْجَلُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَ
 إِلَهُ مُوسَىٰ فَتَسَبَّ^{٨٥}

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَا يُرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًًّا وَلَا
 نَفْعًا^{٨٦}

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَرُونٌ مِنْ قَبْلٍ يَقُولُ مَا نَيَّأْتُنَّمِنْ بِهِ^٧ وَإِنَّ
 رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطْبِعُوا أَمْرِي^{٨٧}
 قَالُوا أَنْتَ بُرَّاحٌ عَلَيْهِ عَكِيفُنَّ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ^{٩١}
 قَالَ يَهُؤُنْ مَا مَنْعَكَ إِذَا أَيْتَهُمْ ضَلْلًا^{٩٢} أَلَا تَتَبَعُنَ^{٩٣}
 أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي^{٩٤}

قَالَ يَبْيَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي^{٩٥} إِنِّي خَشِيتُ أَنْ
 تَقُولَ فَرَقْتَ بَيْنَ بَيْنَ إِسْرَاءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي^{٩٦}
 قَالَ فَمَا حَطَبْكَ يَسَامِرِي^{٩٧}

انہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ ہمارے اوپر (قوم فرعون کے) زیور کا بوجھ لدا ہوا تھا جس کو ہم نے پھینک دیا تھا۔ پھر اسی طرح سامری نے بھی پکھڑا۔

اور ان کے لئے ایک پچھڑا بناڈا جس میں سے گائے کی جیسی آواز نکلتی تھی۔ پھر اس نے کہا یہ تمہارا اور مویٰ کا معبد ہے جس کو مویٰ بھول گیا تھا۔

(اللہ نے فرمایا) کیا انہیں اتنا بھی دکھائی نہیں دیا کہ وہ پچھڑا نہ توبات کا جواب دیتا ہے اور نہ ان کے نفع اور نقصان کا مالک ہے؟۔

بلاشبہ ہارون نے پہلے ہی ان سے کہا تھا کہ اے میری قوم (اس پچھڑے کی وجہ سے) تم ایک آزمائش میں پھنس گئے ہو۔ تمہارا رب تو رحمٰن ہی ہے۔ میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

انہوں نے کہا ہم تو یہیں مجھے بیٹھ رہیں گے جب تک مویٰ ہماری طرف پلٹ کر نہیں آ جاتے۔

(مویٰ نے) کہا کہ اے ہارون جب تم نے دیکھا تھا کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم نے انہیں منع کیوں نہ کیا؟ تمہیں کس چیز نے میری پیروی یا میرے پاس آنے سے روک رکھا تھا؟ کیا تم نے میری نافرمانی کی؟

(ہارون نے) کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑیے۔ مجھے اس بات کا اندیشہ تھا کہ آپ یہ نہ کہنے لگیں کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا خیال نہ رکھا۔

(مویٰ نے) کہا اے سامری اس بارے میں تو کیا کہتا ہے؟

قَالَ بَصِّرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرْ وَإِنْ هُوَ فَقَبَضَتْ قَبْضَةً مِّنْ أَثْرٍ

الرَّسُولُ فَنَبَذَ تُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ⑯

قَالَ فَادْهُبْ فَإِنَّكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا إِمْسَاسٌ ۝

إِنَّكَ مَوْعِدًا إِنْ تُخْلِفَ ۝ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلَّتْ

عَلَيْهِ عَاكِفًا لِنَحْرِ قَتَّةٍ ثُمَّ لَتُسْفِنَهُ فِي الْيَمِّ سُفَاقًا ⑰

إِنَّا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّاهُو ۝ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ ۝

عُلْمًا ⑱

كَذَلِكَ تُؤْصَلُ عَلَيْكَ مِنْ أَثْبَابِ مَا قَدْ سَبَقَ ۝ وَقَدْ أَتَيْتُكَ

مِنْ لَدُنِّي ذَكْرًا ⑲

مِنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۳۰

خَلِيلِنَّ فِيهِ ۝ وَسَاءَ لِهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِلَالًا ۳۱

اس نے کہا میں نے جو کچھ دیکھا اس کو انہوں نے نہیں دیکھا تھا۔
پس میں نے فرشتے گئے نقش قدم سے ایک مٹھی (خاک لے) لی تھی وہ
میں نے (اس بچھڑے کے پتلے میں ڈال دی۔ اور اس طرح مجھے میرے
نفس نے اس بات پر آمادہ کر لیا تھا۔

(موسیٰ نے) کہا تیرے لئے زندگی میں (یہ سزا ہے کہ) تو یہی
کہتا پھرے گا کہ ”مجھے ہاتھ نہ لگانا“ اس کے علاوہ بے شک تیرے لئے
(آخرت کے عذاب کا) وقت مقرر ہے جس کے خلاف نہ ہوگا۔ اور تو اپنے
اس معبد (بچھڑے) کی طرف دیکھ جس پر تو جما بیٹا رہتا تھا کہ اس کو ہم
جلاد ایں گے اور اس (کی راکھ) اڑا کر دریا میں بہادریں گے۔

(اپنی قوم سے فرمایا) کہ تمہارا پروردگار صرف اللہ ہی ہے جس کے
سو عبادات اور پندگی کے لائق کوئی نہیں ہے۔ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے
ہوئے ہے۔

اسی طرح ہم آپ کو گزرے ہوئے حالات سے باخبر کرتے ہیں
اور ہم نے آپ کو اپنی طرف سے نصیحت والی کتاب عطا کی ہے۔
اس سے جو شخص منہ پھیرے گا بے شک وہ قیامت کے دن بھاری
بو جھ اٹھائے گا۔

اور وہ اسی (کیفیت) میں ہمیشہ رہے گا اور ان کے لئے قیامت
کے دن کا بوجھ بہت بھاری ہوگا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَلَحْسُرُ الْجُرْمِيْنَ يَوْمَ مِنْدِرْزُرْقًا ⑩
 يَتَّخَا قُسْطُونَ بَيْهُمْ إِنْ لَيْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ⑪
 نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثُلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ
 لَيْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ⑫
 وَيَسْلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا سَرِيْنُ نَسْفًا ⑬
 قَاعًا صَفَصَفًا ⑭ لَا تَرَى فِيهَا عَوْجَأَوْ لَا أَمْتَانًا
 يَوْمَ مِنْيَيْتَبِعُونَ الدَّاعِي لَا عَوْجَلَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ
 لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمِعُ إِلَّا هَسَّا ⑮
 يَوْمَ مِنْ لَا تَتَفَعَّلُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَاضَى لَهُ
 قَوْلًا ⑯
 يَعْلَمُ مَا بَدَنَ أَيْرِيْهُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ⑰

جب صور پھونکا جائے گا اس دن ہم ان مجرموں کو اس طرح گھیر کر
لائیں گے کہ دہشت سے ان کی آنکھیں نیلی (پتھرائی ہوئی) ہوں گی۔
وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں دس دن ہی
رہے ہوں گے۔

(اللہ نے فرمایا) وہ جو کچھ کہتے ہیں اسے ہم خوب جانتے ہیں۔
جب ان میں کا ایک اچھا سوچنے والا کہے گا کہ تم صرف ایک دن رہے
ہوں گے۔

وہ پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ
کہہ دیجئے کہ میرارب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔ اور زمین کو اس طرح چیل
میدان بنادیا جائے گا کہ آپ اس میں نہ کوئی ٹیڑھاپن (ناہمواری) دیکھیں
گے۔ اور نہ کوئی بلندی وغیرہ۔

اس دن ایک پکارنے والے کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے کسی
میں بھی ٹیڑھاپن تکبر اور اکثر نہ ہوگی۔ اس دن رحمٰن کے سامنے سب کی
آوازیں پست ہو جائیں گی۔ بلکی بلکی آہٹ کے سوا کچھ سنائی نہ دے گا۔

اس دن کسی کی سفارش کام نہ آئے گی۔ سوائے اس کے جس کو رحمٰن
نے اجازت دی ہو اور اس کی بات بھی (اللہ) کو پسند ہو۔

اللہ کو ہر اس چیز کا علم ہے جو ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے۔
لیکن ان لوگوں کا علم اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

وَعَنِتِ الْوُجُودُ لِلْحَيِّ الْقَيُومِ ۝ وَقَدْ حَابَ مَنْ حَمَلَ

ظُلْمًا ⑩

وَمَنْ يَعْمَلُ مِنَ الصِّلْحَةِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفَ ظُلْمًا وَلَا

هَضْمًا ⑪

وَكَذِلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَقَافِيًّا وَمِنَ الْوَعِيدِ

لَعَلَّهُمْ يَشْقَونَ أَوْ يُحِدُّثُ لَهُمْ ذُكْرًا ⑫

فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ آنِ

يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيَهُ ۝ وَقُلْ سَرِّبِ رِدْنَى عَلَيْمًا ⑬

وَلَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ⑭

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ وَالآدَمَ فَسَجَدْ وَإِلَّا إِبْلِيسَ ۝

أَبِي ⑮

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا شَرْرٌ مُّنْزَلٌ مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا يُخْرِجْنَاهَا

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْتَقُ ۝ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَأَلَّا تَحْرَسِي ⑯

سب کے سب اس جی و قیوم ذات کے آگے بھکے ہوں گے۔ وہ شخص نامراد ہو گا جو اس دن ظلم کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو گا۔

(اس کے برخلاف) جس نے عمل صالح کئے ہوں گے اور وہ مؤمن بھی ہو گا تو اس کو ظلم اور نقصان کا کوئی اندریشہ نہ ہو گا۔

اور اسی طرح ہم نے ان پر اس قرآن کو عربی میں نازل کیا۔ اور اس میں ہم نے ہر طرح کے خوف دلانے تاکہ وہ پرہیز گار بن جائیں یا ان کے لئے نصیحت کا کوئی سامان پیدا ہو جائے۔

وہ اللہ بلند اور برت اور سچا دشاہ ہے۔ (اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ اس قرآن پڑھنے میں جلدی نہ سمجھے جب تک آپ کی طرف وحی مکمل نہ ہو جائے اور کہنے کہ اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرم۔

اور اس سے پہلے ہم نے آدم علیہ السلام کو ایک حکم دیا تھا۔ ان سے غفلت ہو گئی اور ہم نے ان میں ارادہ کی پختگی نہ پائی۔

اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کر دیا۔

پھر ہم نے کہا کہ اے آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشن ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہیں جنت سے نکلوادے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بے شک تمہارے لئے اس جنت میں یہ (نفت) ہے کہ نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ ہی ننگے، نہ تم پیاس سے رہو گے اور نہ تمہیں دھوپ کی تپش ستائے گی۔

وَأَنْكَ لَا تَظْمُونَهَا وَلَا تَصْحِي ⑯

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَنُ قَالَ يَآدُمُ هَلْ أَدْلُكَ عَلَى شَجَرَةٍ

الْحُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلِي ⑰

فَأَكَلَ مِنْهَا فَبَدَثَ لَهُمَا سُوَا نُهْمَاءَ وَطِقَاءَ يَخْصِنْ عَلَيْهِمَا مِنْ

وَسَاقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى ادْمُرَابَةَ فَغَوَى ⑱

شُمْ اجْتَبَهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى ⑲

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَيْعَانًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ

وَمِنْ هُدَىٰ فَنِّ اتَّبَعْ هُدَىٰ فَلَا يَضُلُّ وَلَا يَشْقِي ⑳

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكاً وَرَحْشَرَةً

يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْنَى ㉑

قَالَ رَبِّي لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْنَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ㉒

قَالَ كُنْدِلِكَ أَتَتَكَ أَيْتَنَافَتَسِيَّهَا وَكُنْدِلِكَ الْيَوْمَ تُنسَى ㉓

پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا کہ اے آدم
کیا میں تمہیں ایک ایسے درخت کے متعلق نہ بتاؤں جس سے ہمیشہ کی زندگی
اور نہ ختم ہونے والی سلطنت نصیب ہو جائے؟

آخنکار ان دونوں نے اس سے کھایا جس سے ان دونوں کے
ستر ایک دوسرے کے آگے کھل گئے۔ اور وہ دونوں جنت کے پتوں سے
اپنے آپ کو ڈھانپنے لگے۔ آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی نافرمانی کی
اور غلطی میں پڑ گئے۔

پھر اس کے رب نے اسے منتخب کر لیا۔ پھر اللہ نے توجہ فرمائی (توبہ
قبول کر لی) اور اسے راہ دکھائی۔

(اللہ نے) فرمایا کہ تم دونوں بیہاں سے اتر جاؤ۔ تم سب ایک
دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ پھر جب میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت
آئے تو جو بھی اس کی پیروی کرے گا وہ گمراہ نہ ہو گا اور نہ بدینکتی میں بتلا ہو گا۔
اور جس نے میری یاد (نصیحت) سے منہ پھیر اتوبے شک اس کی
معیشت (روزی) شک ہو جائے گی۔ اور اسے ہم قیامت کے دن انداھا
اٹھائیں گے۔

وہ کہے گا کہ اے میرے رب تو نے مجھے انداھا اٹھایا جب کہ میں
دنیا میں آنکھوں والا تھا۔

اللہ فرمائیں گے کہ جس طرح تو نے ہماری آیات کو بھلا دیا تھا جب
کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں۔ اسی طرح آج ہم نے تجھے بھلا دیا۔

وَكَذِلِكَ نُجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاِيْتِ رَبِّهِ طَ وَ
لَعْدَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ⑯

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يُسْتَوْنَ فِي
مَسِكِنِهِمْ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لَا وَلِي النُّهَى ⑰

وَلَوْلَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِرَبِّ اِمَّاً وَأَجَلُ مُسَمٌ طَ ⑱
فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَيَحْبِطُ حَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ عُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ الْيَلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ
النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضِي ⑲

وَلَا تَهْدَنَ عَيْنِيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَرْ وَاجَاهَنْهُمْ زَهْرَةَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِيَقْتِنُهُمْ فِيهِ طَ وَرِزْقُ رَبِّكَ حَيْرَ وَأَبْقَى ⑳
وَأَمْرًا هَلَكَ بِالصَّلُوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا طَ لَا نَسْلُكَ رِزْقًا طَ نَحْنُ
نَرْزُقُكَ طَ وَالْعَاقِبةُ لِلشَّوَّى ㉑

اور ایسے ہی حد سے گذرنے والوں کو اور جو لوگ اپنے رب پر ایمان نہیں لاتے ان کو ہم اسی طرح کی سزا دیں گے۔ اور آخرت کا عذاب تو شدید ترین اور دیر تک قائم رہنے والا ہو گا۔

اور کیا (اس بات نے بھی) ان کو ہدایت نہ دی کہ ان سے پہلے ہم کتنے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ جن کی بستیوں میں (یہ آج بھی) چلتے پھرتے ہیں۔ یقیناً ان میں عقل رکھنے والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ کر دی گئی ہوتی اور مدت مقرر نہ کر دی گئی ہوتی تو ان پر ضرور عذاب نازل ہو جاتا۔

جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد و شکر کیجئے۔ سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے تبع کیجئے اور کچھ رات کی گھریلوں میں اس کی تبع کیجئے اور دن کے کناروں پر بھی شاید کہ آپ خوش ہو جائیں۔

اور دنیاوی زندگی کی اس شان و شوکت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جو ہم نے ان مختلف قسم کے لوگوں کو برتنے کے لئے دے رکھی ہیں۔ وہ اس لئے ہیں کہ ہم آزمائیں اور آپ کے پروردگار کا دیا ہوا رزق ہی بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

آپ اپنے گھروں والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور اس پر قائم رہنے ہم آپ سے کوئی رزق نہیں چاہتے بلکہ ہم رزق دینے والے ہیں اور بہترین انجام تقویٰ اور پرہیز گاری ہے۔

وَقَالُوا لَهُمْ أَتَيْنَا إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ طَأْ وَلَمْ تَأْتِهِمْ بِيَقِنَّةٍ مَا فِي
الصُّفُفِ الْأُولَى ①

وَلَوْا نَآ آهَلَكُنْهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا إِنَّا بَنَاهُ لَوَلَا
أَنْرَسْلَتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَهُ إِلَيْكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَزَّلَ
وَنَحْرَى ②

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا هَ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَبَ
الصَّرَاطَ السَّوِيِّ وَمَنْ اهْتَدَى ③

﴿ ابْنَاهَا ١٢ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْقَيْمَكَى ٣ ﴾ ﴿ رَكْوَغَاهَا > ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي عَقْلَةٍ مُعَرِّضُونَ ①
مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذَكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٌ إِلَّا سَمِعُوهُ وَهُمْ
يَلْعَبُونَ ②

لَا هِيَةَ قُلُوبُهُمْ طَ وَأَسْرُوا لَهُمْ ٰ الْجُوَى ٰ الَّذِينَ ظَلَمُوا ٰ هَلْ
هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مُثْلُكُمْ هَ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبَصِّرُونَ ③

وہ کہتے ہیں کہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی (مجزہ) لے کر کیوں نہیں آتے۔ (اللہ نے فرمایا) کیا ان کے پاس پہلی کتابوں میں سے وہ نشانی نہیں آئی؟ اور اگر ہم رسولوں کے آنے سے پہلے ان کو ہلاک کر دیتے تو کہتے کہ اے ہمارے رب! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم ذلیل و رسواحونے سے پہلے ان کی اتباع کرتے آپ کہہ دیجئے۔ تم انتظار کرو۔

تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھے راستے پر چلنے والا ہے اور کس نے ہدایت حاصل کی۔

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا ہے اور وہ غفلت میں اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت بھی آتی ہے تو وہ لاپرواہی سے سنتے اور اپنے کھلیل کو دیں مشغول رہتے ہیں۔

ان گئے دل غفلت والا پرواہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہ ظالم چکے چکے سر گوشیاں کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک بشر ہے۔ کیا پھر بھی تم دیکھتے بھالتے اس کے جادو میں پھنس جاؤ گے۔

قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيُّمُ ①
 بَلْ قَالُوا أَصْغَاثُ أَحْلَامِنَا إِنَّا فَتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ
 فَلِيَأْتِنَا بِآيَةً كَمَا أُسْرِسَ الْأَوْلَى ②
 مَا أَمْنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكَنَا ۚ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ③
 وَمَا آمَنَّا سُلْطَانَ قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا تُوحَّى إِلَيْهِمْ فَسَأَلُوا أَهْلَ
 الْكِتَابَ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ④
 وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا
 خَلِدِيْنَ ⑤
 ثُمَّ صَدَّقَهُمُ الْوَعْدُ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكَنَا
 السُّرُورِ فِينَ ⑥
 لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ دِرَرٌ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑦
 وَكُمْ قَصْصَنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ۗ وَأَنْشَأَنَا بَعْدَ هَا قَوْمًا
 أَخْرِيْنَ ⑧

رسول نے فرمایا کہ میرا رب ہر اس بات کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ سخنے والا اور جانے والا ہے۔

وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یہ تو پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے یہ باتیں خود گھڑلی ہیں وہ ایک شاعر ہے اور نہ یہ کوئی نشانی (معجزہ) لے کر آئے جیسا کہ پہلے نبی (معجزات دے کر) بھیج گئے تھے۔

حالانکہ ان سے پہلے کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا (نشانیاں دیکھ کر بھی) ایمان نہیں لائی۔ کیا یہ ایمان لا میں گے؟

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی پیغمبر بھیج ہیں وہ انسان ہی تھے جن کی طرف ہم نے وہی بھیجی تھی۔ اگر تمہیں اس کا علم نہیں ہے تو اہل کتاب سے پوچھلو۔

اور ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور ہمیشہ جینے والے ہوں۔

پھر ہم نے ان سے کئے ہوئے وعدوں کو سچا کرو کھایا۔ ہم نے جس کو چاہا بچالیا اور حد سے بڑھ جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

(اے نبی کہہ دیجئے) بے شک ہم نے تمہاری طرف کتاب کو نازل کیا ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے۔ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جن کے رہنے والے ظلم و ستم کرتے تھے۔ اور ہم نے ان کے بعد دوسری قوم کو واٹھایا۔

فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْهَا يَرُكْضُونَ ١٣
 لَا تَرُكْضُوا وَأُرْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسِكِنُكُمْ لَعْلَكُمْ
 تُسْئَلُونَ ١٤
 قَالُوا يَا يَلَانَا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ١٥
 فَيَأْزَأُ الَّتِي لَكَ دُعَوْهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَسِيدًا أَخْدِيَنَ ١٦
 وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبِيَنَ ١٧
 لَوْأَرَادُنَا أَنْ نَتَخَذَ لَهُمَا لَا تَخَذُنَهُ مِنْ لَدُنَّنَا إِنْ كُنَّا
 فِعِيلِيَنَ ١٨
 بَلْ نَقْدِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمُغُ مُغْهَةً فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَ
 لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصْفُونَ ١٩
 وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ٢٠ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكِبُونَ
 عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَهِسِنُونَ ٢١
 يُسَيِّحُونَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَقْتُرُونَ ٢٢

جب ان کو ہمارے عذاب کی آہٹ محسوس ہوئی تو وہ اس سے بھاگنے لگے۔

(فرمایا) مت بھاگو۔ اور جہاں تمہیں آرام و آسائش دی گئی تھی اسی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید کہ تم سے پوچھا جائے۔

وہ کہنے لگے ہائے ہماری بدصیبی بے شک ہم ظالم تھے۔

وہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ کی طرح (ڈھیر) کر دیا۔

ہم نے اس زمین اور آسمان کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔

اور اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے پاس سے ہی بنالیتے۔

بلکہ، ہم تو حق اور سچائی کی ضرب کو باطل پر لگاتے ہیں جو باطل کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ باطل مٹ کر رہتا ہے۔ اور تمہارے لئے اس بات سے بتا، ہی ہے جو تم بتاتے ہو۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی ملکیت ہے اور جو اس کے پاس ہیں (فرشتے) وہ اس کی عبادت و بندگی سے سرکشی اختیار نہیں کرتے اور نہ ہی وہ تحکمتے ہیں۔

وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔

أَمْ أَتَّخَلُدُ وَاللَّهُ مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُتَشَرَّوْنَ ⑯

لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ⑰

لَا يُسَعِّلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسَعِّلُونَ ⑱

أَمْ أَتَّخَلُدُ أَمْ نُدُونُ هُنَّ الْهَمَّةُ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا

ذِكْرُ مَنْ مَعَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي طَبَّلَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑲

الْحَقُّ فِيهِمْ مُعْرِضُونَ ⑳

وَمَا آتَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِنِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا

إِلَهٌ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُهُونِ ㉑

وَقَالُوا أَتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ طَبَّلَ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ㉒

لَا يُسِيقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ㉓

کیا انہوں نے اور دوسرے معبود زمین کی چیزوں میں سے گھڑ لئے ہیں جو انہیں (مرنے کے بعد) دوبارہ کھڑا کرایں گے۔

اگر ان دونوں (زمین و آسمان میں) اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو کائنات کا نظام تباہ و بر باد ہو جاتا۔ حقیقت یہ ہے کہ عرش عظیم کا پروردگار ان بالتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

وہ (پروردگار اتنا عظیم ہے کہ) اپنے کاموں کے لئے کسی کے سامنے جواب دہ نہیں ہے اور وہ سب (اس کے سامنے) جواب دہ ہیں۔

کیا انہوں نے ایک اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنالئے ہیں؟ آپ کہہ دیجے کہ اپنی دلیل لے کر آؤ۔ میرے پاس یہ کتاب موجود ہے اور جو مجھ سے پہلے (گذرے ہیں) ان کا ذکر موجود ہے لیکن اکثر وہ لوگ ہیں جو حق اور سچائی کو نہ جانتے کی وجہ سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ سے پہلے جس رسول کو بھی بھیجا ہے اس کو تھی بتایا ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تم میری ہی عبادت و بندگی کرو۔

وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے ایک بیٹا بنالیا ہے۔ (اور فرشتوں کو اپنی بیٹیاں) (ہم بنا لیا ہے حالانکہ) وہ اس (تہمت) سے پاک ہے۔ بلکہ وہ (فرشتے) تو اللہ کے بندے ہیں جن کو عنزت وہی گئی ہے۔

وہ آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفُهُمْ وَلَا يَشْعُونَ لَا إِلَّا مَنْ

أَرَأَتْهُ وَهُمْ مِنْ خَشِبَتِهِ مُشْفِقُونَ ⑯

وَمَنْ يَقُلُّ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيُكُمْ جَهَنَّمَ

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ⑰

أَوْلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رُتْقًا

فَنَقَّبَنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْبَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَسِيًّا أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ⑱

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَايَةً أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا

فِجَاجًا سُبْلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ⑲

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَتِهَا

مُعْرِضُونَ ⑳

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ النَّارَ وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ كُلُّ فِي

فَلَكِ يَسِبُّهُونَ ㉑

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخَلْدَ أَفَإِنْ مِثْ فَهُمْ

الْخَلْدُونَ ㉒

ان کو معلوم ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے مگر جس سے اللہ راضی ہوا اور وہ اس کی بیت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

اور جوان میں سے یہ کہہ دے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اس کی سزا جہنم ہے۔ اور ہم بے انصافوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

کیا وہ کافر اس بات پر غور نہیں کرتے کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ (اللگ الگ کر دیا) اور پانی سے ہم نے ہر چیز کو زندہ کیا۔ کیا پھر بھی وہ ایمان نہ لائیں گے۔

اور ہم نے زمین میں پھاڑ بنائے تاکہ وہ انہیں لے کر ایک طرف کو ڈھلک نہ جائے۔ اور ہم نے اس (زمین) میں کھلے اور کشاور راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں۔

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ حجت (کی طرح) بنادیا۔ اور وہ ہماری آسمیوں سے منہ پھیر کر چلتے ہیں۔

اسی نے رات اور دن، سورج اور چاند بنائے جو اپنے اپنے دائرے (مدار) میں گھوم رہے ہیں۔

(اعنیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کو بھی ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ اگر آپ کو موت آگئی تو کیا یہ ہمیشہ زندہ رہیں گے؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآءِقَةُ الْمَوْتِ طَ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ⑯

وَإِذَا رَأَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَسْتَخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوا ط آهَدَا

الَّذِي يَذْكُرُ أَهْتَكُمْ وَهُمْ بِنِعْمَ الرَّحْمَنِ هُمُ الْمُفْرُونَ ⑰

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط سَأُورِيْكُمْ أَيْتَنِي فَلَا

تَسْتَعْجِلُونِ ⑱

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑲

لَوْيَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُونَ عَنْ وُجُوهِمُ الْثَّارِقَةِ

لَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُصْرُوْنَ ⑳

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً قَبْلَهُمْ فَلَا يَسْتَطِعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

يُنْظَرُونِ ㉑

وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسُلِنِ مُتَّبِعِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخْرُوا

مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ㉒

قُلْ مَنْ يَكْلُوْكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ط بَلْ هُمْ عَنْ

ذِكْرِ رَسَائِلِهِمْ مُّعْرِضُونَ ㉓

ہر جان دار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم اچھے برے حالات سے آپ کو آزمائیں گے۔ اور ہماری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آتا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب یہ کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہوئے کہتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے معبدوں کا (برائی سے) ذکر کرتا ہے؟ اور یہ لوگ رحمٰن کے ذکر کا انکار کرتے ہیں۔

آدمی بہت جلد باز بنایا گیا ہے۔ میں بہت جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا۔ جلدی نہ کرو۔

وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو آخر وہ (عذاب کا) وعدہ کب آئے گا؟

اگر یہ کافر اس گھڑی کو جان لیں جب نہ اپنے منہ کے سامنے سے اور پیچھے سے عذاب کروں سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ اچانک آئے گی جو ان کو بدحواس کر دے گی جس کو وہ نہ تو لوٹا سکیں گے اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ مگر ان کا مذاق اڑانے والوں کو اس (عذاب نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ رات اور دن میں رحمٰن (کے عذاب سے) تمہیں کون بچاتا ہے؟ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے پروردگار کی یاد سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ مُّنْتَهٰ يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِنَا لَا يُسْتَطِعُونَ نَصْرًا أَنْفُسِهِمْ

وَلَا هُمْ مُّنْتَهٰ يُصْحِبُونَ ^(٣)

بَلْ مَتَّعْنَاهُو لَا عَوَابًا عَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعَمَرُ أَفَلَا
يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَثْقِصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمْ

الْغَلِيبُونَ ^(٤)

قُلْ إِنَّمَا أَنْذِرْنَاكُمْ بِالْوُحْيٍ وَلَا يُسْمِعُ الصَّمُ الدُّعَاءَ إِذَا مَا

يُنْذَرُونَ ^(٥)

وَلَئِنْ مَسَّتُهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا
كُنَّا ظَلَمِيْنَ ^(٦)

وَنَصَعُ الْمَوَازِينَ الْقُسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَاهَا وَكُفِيْ

بِنَا حَسِيبِيْنَ ^(٧)

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى وَهُرُونَ الْفُرْقَانَ وَضَيَّعَا وَوَذَكْرًا
لِلْمُتَّقِيْنَ ^(٨)

الَّذِيْنَ يَخْشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُونَ ^(٩)

وَهَذَا ذُكْرٌ مُبِرَّكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ^(١٠)

کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور بھی معبد ہیں جو ان کو (مصیبتوں سے) بچا سکتے ہیں۔ (ان کا حال تو یہ ہے کہ) نہ تو وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہم سے بچانے کے لئے ان کی کوئی مدد کر سکتا ہے۔

ہم ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو سامان زندگی دیتے چلے گئے جس سے وہ طویل عمر تک زندہ رہے۔ کیا وہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم چاروں طرف سے زمین کو گھٹاتے چلے جا رہے ہیں کیا پھر یہ لوگ غالب آجائیں گے؟

آپ کہہ دیجے! میں تو تمہیں وحی کے ذریعہ اللہ (کے عذاب) سے ڈراتا ہوں مگر بہرے پکار کو نہیں سنائیں گے اور کسی خبردار کیا جا رہا ہے۔ اور اگر آپ کے پروردگار کے عذاب کی ایک لپٹ ان کو چھو جائے تو وہ چلا اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بد بخختی کہ ہم تو بڑے ظالم تھے۔

اور ہم ہی قیامت کے دن میزان عدل قائم کریں گے اور کسی شخص پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی عملِ رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے سامنے لے آئیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔

یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک حق اور باطل کے درمیان فیصلے کرنے والی چیز، روشنی اور نصیحت تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے عطا کی تھی۔ ان لوگوں کے لئے جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔

اور یہ نصیحت نامہ ہم نے آپ پر اتنا را ہے جو بہت برکت والا ہے۔

تو کیا تم اس سے انکار کر سکتے ہو؟

یاداشت

三